



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت سے سرفراز فرما رکھا ہے اور میں ان شاء اللہ عنقریب شادی بھی کرنا چاہتا ہوں لیکن مشکل یہ ہے کہ میرے والد صاحب اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت دے سودی کاروبار کرتے ہیں اور وہ اس شادی میں میرے ساتھ مالی تعاون بھی کریں گے جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں کہ میرے پاس از خود مہر ادا کرنے کی استطاعت نہیں ہے اور اگر میں اپنے والد کی اس حرام کمائی کے تعاون کو قبول نہ کروں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ میں کئی سالوں تک شادی نہ کر سکوں گا لہذا رہنمائی فرمائیں کہ میں کیا کروں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

میں چاہتا ہوں کہ سائل اور قارئین کرام کو پہلے ایک مفید قاعدہ بتا دوں کہ ہر وہ چیز جو کمائی کی وجہ سے حرام قرار دی گئی ہے وہ صرف کمانے والے کیلئے حرام ہے اور ہر وہ چیز جو خود حرام ہے وہ کمانے والے کیلئے بھی اور دیگر لوگوں کیلئے بھی حرام ہے مثلاً اگر کوئی شخص کسی دوسرے کا مال لے لے اور وہ اسے کسی دوسرے کو بیع یا ہبہ کی صورت میں دینا چاہتے تو ہم کہیں گے کہ یہ حرام ہے کیونکہ یہ مال بیعہ حرام ہے۔

لیکن جو کمائی حرام ہو مثلاً یہ کہ وہ سود یا دھوکے سے کی گئی ہو تو یہ صرف کمانے والے کیلئے حرام ہے جو اسے حق کے ساتھ لے لے اس کیلئے یہ حرام نہیں ہے اور اس کی دلیل یہ ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام یہودیوں کا ہدیہ اور دعوت قبول فرمایا کرتے تھے۔ ان کا کھانا (طعام) تناول فرمایا کرتے تھے ان سے اشیاء بھی خرید لیا کرتے تھے اور سبھی جانتے ہیں کہ یہودی سودی لین دین کرتے تھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ان کے بارے میں ذکر فرمایا ہے۔

اس قاعدہ کی بنا پر میں سائل سے یہ کہوں گا کہ آپ کو شادی کیلئے جس قدر بھی ضرورت ہے اپنے باپ کے مال سے لے لویہ آپ کیلئے حلال ہے حرام نہیں۔ سودی کاروبار کا گناہ آپ کے باپ کو ہوگا میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے یہ دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کے باپ کو ہدایت تو بہ اور سودی کاروبار ترک کر دینے کی توفیق عطا فرمائے آپ کے باپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کریم میں فرمایا ہے:

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقْوَمُونَ إِلَّا كَمَا يَقْوَمُ الَّذِي يَخْطُءُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ... ۲۷۵... سورة البقرة

”جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دلوانہ بنا دیا ہو۔“

اس آیت کا کیا معنی سامنے آتا ہے؟ مفسرین نے اس آیت کے معنی یہ بیان فرمائے ہیں۔ بلاشبہ جو لوگ سود کھاتے ہیں یہ جب قیامت کے دن اپنی قبروں سے اٹھائے جائیں گے تو اس طرح حواس باختہ اٹھیں گے جس طرح وہ شخص اٹھتا ہے جسے شیطان نے لپٹ کر جون کی وجہ سے دلوانہ بنا دیا ہو تو اس سے اندازہ فرمائیں کہ روز قیامت تمام لوگوں کے سامنے ذلیل و خوار کرنے کیلئے ان کی یہ سزا کس قدر سنگین ہوگی۔

بعض علماء متاخرین نے بیان کیا ہے کہ اس آیت کے معنی یہ ہیں کہ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ سودی معاملہ مجنونوں کی طرح کرتے ہیں کہ سودنے ان کی عقل اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو ختم کر دیا ہوتا ہے کہ ہر چیز سے بے نیاز ہو کر ان کی دلچسپی کا مرکز و محور سود ہی ہوتا ہے۔ آیت میں چونکہ اس معنی کا بھی احتمال ہے تو درحقیقت یہ معنی بھی وہی ہے جو پہلا معنی ہے جس پر جمهور علماء اور مفسرین کا اتفاق ہے کہ اس لیے پناہ حرص اور لالچ کی وجہ سے انہیں دنیا میں بھی یہ سزا ملتی ہے اور آخرت میں بھی اس سزا سے دوچار ہوں گے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 203

محدث فتویٰ

